سوال نمبر:329 منجانب محترمہ شگفتہ صاحبہ رُکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر ماحولیات ارشاد فرمائیں گے کہ

(الف) سونامی بلین ٹری منصوبے کے تحت آج تک کل کتنے پوداجات خریدے گئے ہیں۔اُن کی اقسام، فی پودے کی قیمت، کہاں سے خریدے گئے، لگانے کا طریقہ کار اور صوبے کے ہر ضلع میں لگائے گئے پودوں کی تعداد نیز ضلع پشاور میں کتنے پودے کہاں کہاں لگائے گئے پودوں کی تعداد، تخمینہ، لاگت کی تفصیل یونین کونسل وائز فراہم کی جائے۔

جواب: سونامی بلین ٹری منصوبے کے تحت کل 48,68,77,178 (اڑتالیس کروڑ اڑسٹھ لاکھ ستتر ہزار ایک سو اٹھتر) خریدے اور سرکاری نرسری میں اُگائے گئے ہیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

(1) بذریعہ ٹینڈر پہلے سال فیز-I	4427178 (چالیس لاکھ ستائیس ہزار ایک سو اٹھتر)
(2) PC-I سے منظور شدہ نرخ پر کمیونٹی نرسریوں سے خریدے گئے پودہ جات دوسرے اور تیسرے سال فیز ٹو اور تھری	25,000,0000 (پچیس کروڑ)
(3) محکمانہ نرسری فیز ون، ٹو اور تھری	23,24,50000 (تائیس کروڑ چوبیس لاکھ پچاس ہزار)
کل پودہ جات	48,68,77,178 (اڑتالیس کروڑ چھاسٹھ لاکھ ستتر ہزار ایک سو اٹھتر)

پوداجات ٹینڈر کے ذریعے متعلقہ فارسٹ ڈویژنوں نے پراجیکٹ کے آغاز میں خریدے ہیں۔ان پوداجات کے علاوہ باقی پوداجات محکمانہ نرسریوں میں اُگائے گئے اور پراجیکٹ کے تحت قائم شدہ پرائیویٹ کمیونٹی نرسری کے مالکان سے معاہدہ کے تحت، پہلے سے طے شدہ نرخ کے مطابق فی تھیلی والا پودہ -/6 روپے جبکہ بغیر تھیلی کا پودہ -/9 روپے میں خریدا گیا۔اقسام میں کیکر، چیڑھ، پاپلر، چنار، بیر، لاچی، شیشم، پلوسہ، غز، بکائین، توت، دیودار، کائیل، سنتہ، روبینیا، املتاس، اخروٹ، انجیر، جامن، ایپل ایپل وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔

طریقہ کار:

صوبے بھر میں کل 1208 میلن (ایک ارب بیس کروڑ آسی لاکھ) پوداجات اُگائے اور لگائے گئے۔جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔

i) کمزور جنگلات جو کے محکمانہ کٹائی مال چرائی سمگلنگ جنگلات کی زمین کو زرعی زمینوں اور گھروں کی تعمیر، آگ، گھاس کٹائی کے دوران نو پود (Regeneration) کو کاٹنا اور قدرتی آفات بشمول سیلاب اور لینڈ سلائیڈر زلزلوں اور جنگلات کی زمین پر روڈ بنوانے کی وجہ سے ہوئے۔اُن میں 4509 انکلوژرز (Enclousers) بنا کر بذریعہ نو پود 732 میلن پوداجات حاصل کئے گئے۔صوبہ بھر میں مختلف جگہوں پر کل 311 میلن پوداجات لگائے گئے۔صوبہ بھر میں مختلف VDC، سرکاری اداروں، اور NGOs، کو 165 میلن پودہ جات فارم فارسٹری کے ذریعے تقسیم کئے گئے۔ان کے علاوہ جنگلات اور شجر کاری شدہ رقبہ جات میں تخم کی بیجائی اور حفاظت کی وجہ سے قدرتی نو پود کے ذریعے حاصل کئے گئے۔ (جنکی مکمل تفصیل لف ہے)

نیز ضلع پشاور میں بلین ٹری منصوبے کے تحت پشاور فارسٹ ڈیژن نے اب تک کل 21479552 (دو کروڑ چودہ لاکھ اناسی ہزار پانچ سو باون) پودہ جات لگائے گئے۔ پودہ جات پرائیویٹ کمیونٹی نرسری کے معاہدہ کے تحت، پہلے سے طے شدہ نرخ کے مطابق اُگائے گئے ۔ اور سرکاری نرسری میں اگائے گئے پودہ سے استعمال کئے گئے۔جن کی اقسام شیشم، لاچی، پھلائی، بیر، سنتھہ، پاپلر، اور بکائین پر مشتمل ہے۔جو کہ تھیلی والا فی پودہ -/6 روپے اور جڑ دار -/9 روپے فی پودہ خریدے گئے ہیں۔ بلین ٹری افارسٹیشن پراجیکٹ کے تحت پشاور فارسٹ ڈویژن میں مجموعی طور پر اب تک کل 21479552 (دو کروڑ چودہ لاکھ انسی ہزار پانچ سو بھاون) پودہ جات لگائے گئے۔اور فارم فارسٹری کے ذریعے تقسیم کئے گئے۔نیز ضلع پشاور میں کل 13 یونین کونسل میں کل 3123246 (اکتیس لاکھ تیئس ہزار دو سو چیالیس) پودہ جات لگائے گئے ہیں۔یونین کونسلز وائز تفصیل لف ہے۔اسی طرح پشاور فارسٹ ڈیژن میں اب تک کُل لگائے گئے پودوں کی تعداد **21479552** (دو کروڑ چودہ لاکھ اناسی ہزار پانچ سو بھاون) ہیں۔ جبکہ پشاور فارسٹ ڈویژن میں فی پودہ -/56 روپے خرچہ ہوا ہے۔جس میں جون 2015 سے لگوایی سے لیکر دو سال پانی دینا اور تین سال حفاظت و نگرانی اور ساتھ ساتھ فیل شدہ پوداجات کو دوبارہ لگانا بھی شامل ہے۔اسی طرح پشاور فارسٹ ڈویژن میں انکلوژرز بنا کر ایک کروڑ اناسی لاکھ آٹھ ہزار پودہ جات قدرتی نو پود کے ذریعے حاصل کئے گئے جن کے تحت انکلوژرز بنا کر VDC کے ذریعے ایک نگہبان رکھا گیا جس نے ان انکلوژرز کو آگ، مال چرائی، گھاس کٹائی سے محفوظ کیا۔اور ساتھ ساتھ مختلف مقامی درختان کا تخم بھی ڈالا۔انکلوژرز میں حاصل کردہ پودہ جات جنکی تین سال حفاظت کی گئی جس پر فی پودہ 2/ روپے خرچہ آیا ہے۔اس طرح کل شجر کاری اور نا پود سے حاصل کردہ فی پودہ پر خرچہ 29/ روپے آتا ہے۔محکمانہ طور پر لگائے گئے پودہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے

نام ضلع	پودوں کی تعداد
1. پشاور	3123246 (اکتیس لاکھ تائیس ہزار دو سو چیالیس)
2. چارسدہ	899775 (آٹھ لاکھ ننانوے ہزار سات سو پچتر)
3. نوشہرہ	1728600 (سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار چھ سو)
کل پودہ جات	**5751621** (ستاون لاکھ اکاون ہزار چھ سو اکیس)